"مطالعة مكنوبات رالازم كبرندكسود منداست" دوقرادل يحتوب ٢٣٥

مكتوبات ضرف مجر الفرقاني

شیخ احرفاروقی سربندی قدس تروالتامی کے

> وفنروری کا

> > مترجه

حضرت مولاناسيرز وارسين شاه صاحب

نافن

ادارة مجُدّديه : درا، ايج ، ناظم آبادي ، رايي

ان هده من الازم گرندكرسودمندات كنين مطالعة مكتوبات را لازم گرندكرسودمنداست كنين

مكتوبات حضرت مجرالفي ال

المائم رباني شخ احرفاروتي سربدى قدس سره

دفتردوم سنّ "نورانخلان" عا اردونرجبه

شرت مولانا مبيدروار حبين شاه صاحب يطاشقان

نامتر

اداره مجرّدیم، ناظم آبادی، کراچی ۱۸

4./-

"اشر ادارة مجدديد. تا عم آباد علا كرايي

مطبوعه احدبادرس پرسرس. ناظم آباديك

ایک بترار

1.45

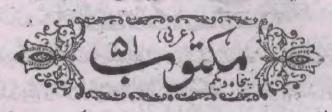
قمت

الخالميت

اداره مجلديد: ٥٧٠ إيج- ناظم آباري كاي

1991 - 1991 - 1991

اخویاعزی معادف آگایی بینی عدائی کرجست سالهاسال صحت بس گذار سے بہی اوراب اینے وطن کی جانب سے ہے اس لئے صرورتنا یہ اینے وطن کی جانب سے ہے اس لئے صرورتنا یہ اور سطریں تحریر کی گئیں اور مشار الله ایسکے احوال کی اطلاع دیری گئی۔ ابنی استرکا وجود جہاں بھی جنس عظم میں اخری سے مقطور فی لیکن عرفی تو در مراک بین وہ غیر ست ہے اوراس مقام کے باشنہ ول کے لئے فوشخری ہے ۔ فنطور فی لیکن عرفی تو ام بغیر بہی اور لوگ جوان کو بہی تیام بغیر بہی اور مقام بیرائی سے جہاں اس قسم کے دوائل استر فقر و مامرادی میں گذر اسرکر دہے ہیں۔ لہذا اس مقام بررشک آتا ہے جہاں اس قسم کے دوائل استر محمد مول ۔ قران السورین ردونیک ستاروں کا اجتماعی متحقق و ثنا بت ہے ۔ والسلام

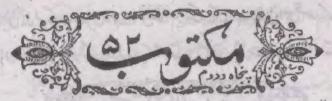


خواج محرصد بن کی طوت معار قربایا حقرت فی بحایا کا بعن کا ایما کا اشاف کام کرد کی ایراس کے

اکھی کہ منہ وسکر کر علی عبار و الّذی تن اصطفے رہام توبقی اخرفال کے لئے میں اوراس کے

ارکزیرہ بندوں پرسلام ہی ۔۔ میرے بھائی صبین کو معلوم موک اس سجائ کا انسان کے ساتھ کاام کمی المشاف ہوتا ہے اور کا انسان کے ساتھ کا ام کی بیسے موجوات والسیلمات کے لئے تنابت ہے۔ اور جی المشاف ہوتا ہے اور کہی السرم موجوات ہے اور جب کلام کی بیٹ موجوات ہے کہ اس واجوات والسیلمات کے طور پر کھی المسرم جوجاتی ہے اور جب کلام کی بیٹ مرحمی اور کو کر ترت سے بین آئے کو اُن اور برک کو محکومت میں ، جیسے کہ امر اور برک کا مرافی اور کی اور کر دار دار فاج برگ اور کی اور کی اور کی اور کی دار دار فاج برگ ایک کے علاوہ ہے۔ اور یہ کلام موجود کا موجود کی دو اور کی کہی تھیں ہے جو فرشت کے ساتھ ہوتا ہے بلکماس کلام کا مخاطب وہ انسان کا مل موجود کی دو اُنسان کی موجود کی دو اُنسان کی موجود کی دو اُنسان کی موجود کی دو کر انسان کا مل موجود کی دو کر انسان کی موجود کی دو کر انسان کا می کر بیتا کے والد کا محال والد ہے کہ موجود کر انسان کا می کر بیتا ہے اور انسان کا می کر بیتا ہے اور انسان کا می کر بیتا ہے اور انسان کی کر اس کر بیتا ہے اور انسان کا می کر بیتا ہے اور انسان کی کر بیتا ہے اور انسان کا می کر بیتا ہے اور انسان کی کر بیتا ہے کر بیتا ہے کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کہ کر بیتا ہے کر بیت

 رظام طور بنظرای آئے، کیونکہ ہوسکا ہے کہ سننے والے کا تکھیں کم وراور صنیعت ہوں جو شکلم کے انوار کی درخشر کی برداشت کرنے سے فاصر ہو، چیسا کہ آن مرور علیہ وعلی آئد الصلوات والنسیلمات سنے دوجیت ربادی تعالیٰ کے سوال کے جواب میں قرمایا، نُور کا کُن آداء دور ہے میں اس کو کیے رکھ سکا میں بیر بالمشا فہ گفتگو میں بھی شہودی جابات اٹھ جلتے ہیں مذکہ وجودی ۔ بس سجھ لو کہ یہ ایک معرفت شرایة اس قسم کی ہے کہ درمشاریخ ہیں سے کسی نے بھی اس کو میان شہیں کیا۔ واسلام علی من انتہ المہدی۔ اس قسم کی ہے کہ درمشاریخ ہیں سے کسی نے بھی اس کو میان شہیں کیا۔ واسلام علی من انتہ المہدی۔



خاج بهدى كائى كشرى كام صادر فرايا - إس بزرگ كده كاما شدى ترغيب بى

الْحَكْمُ لُ يَدِيْكُ وَسَكَلْمُ عَلَى عِبَادِةِ الْذِبْنَ اصْطَفْر احْدَرَقالَى كَهُم اورا كَبْرُنيه مندول بِها الْهِ مَن عَلَى الْمُحَلِّمُ وَمَعْلَى اللهِ مَن عَنول كي موصل بها - حضرت الله حق بيان فا و تعالى الله كده كى جمت وا خلاص معت تحرير فرايا تحاد عن تحقول كي موسل بها - حضرت حق بيعان و تعالى الله كده كى جمت برآب كو استفامت عطا فرائية واوران بى كما تحق فيا بنت بين المفائي و تعالى الله و مُعْوَلِهُ الرَّيْسُ فَي جَلِيسْ فَهُو وَلَي اللهُ مَن مَن اللهُ وَهُو وَلَا يَسْتُ فَي جَلِيسْ فَي جَلِيسْ فَي حَلَيْسُ فَي حَلَيْسُ فَي جَلِيسْ فَي جَلِيسْ فَي حَلَيْسُ فَي حَلَيْسُ فَي جَلِيسْ فَي جَلِيسْ فَي جَلِيسْ فَي حَلَيْسُ فَي عَلَيْسُ وَاللهِ مِن مَن اللهُ وَلَي اللهُ اللهُ وَلَي اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْسُ فِي وَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْسُ فِي اللهُ عَلَيْسُ اللهُ مَالِي اللهُ اللهُ

كسى نے كيا فوب كما ہے كما إلى بيكيا ما جواجه جو توق اليندوستوں كے ساتھ كياكة جس نے

که مسلم شریف بروایت حضرت الودرغفاری و فی استرفنالی عند سه آب که نام صرف بهی ایک مکتوب به ادر حالات معلوم بنین بوسک . سنه اس عارت بس احادیث شریغ که اشارید بس .